احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل ربوہ

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 26 اپریل 2000ء - 20 محرم 1421 ہجری - 26 شہادت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 92

قرآن پڑھو

حضرت ابوامامہ الباہلیؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا-

قرآن پڑھو کیونکہ قیامت کے دن وہ اپنے پڑھنے والوں کیلئے شفیع کے طور پر آئے گا-

(صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب فضل قراءۃ القرآن حدیث نمبر 1337)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کا کلام اس قدر خوبیوں کا مجموعہ ہے جو پہلی کسی کتاب میں نہیں پائی جاتی ہیں-(-)

کیونکہ کلام الٰہی کے نزول کا عام قاعدہ اور اصول یہ ہے کہ جس قدر قوت قدسی اور کمال باطنی اس شخص کا ہوتا ہے- اسی قدر قوت اور شوکت اس کلام کی ہوتی ہے- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسی اور کمال باطنی چونکہ اعلیٰ سے اعلیٰ درجہ کا تھا جس سے بڑھ کر کسی انسان کا نہ کبھی ہوا اور نہ آئندہ ہو گا' اس لئے قرآن شریف بھی تمام پہلی کتابوں اور صحائف سے اس اعلیٰ مقام اور مرتبہ پر واقع ہوا ہے' جہاں تک کوئی دوسرا کلام نہیں پہنچا- کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی استعداد اور قوت قدسی سب سے بڑھی ہوئی تھی اور تمام مقامات کمال آپؐ پر ختم ہو چکے تھے اور آپؐ انتہائی نقطہ پر پہنچے ہوئے تھے- اس مقام پر قرآن شریف جو آپؐ پر نازل ہوا کمال کو پہنچا ہوا ہے(-)

یعنی کیا باعتبار فصاحت و بلاغت' کیا باعتبار ترتیب مضامین' کیا باعتبار تعلیم' کیا باعتبار کمالات تعلیم' کیا باعتبارات ثمراتِ تعلیم- غرض جس پہلو سے دیکھو اسی پہلو سے قرآن شریف کا کمال نظر آتا ہے اور اس کا اعجاز ثابت ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف نے کسی خاص امر کی نظیر نہیں مانگی' بلکہ عام طور پر نظیر طلب کی ہے- یعنی جس پہلو سے چاہو مقابلہ کرو- خواہ بلحاظ فصاحت و بلاغت' خواہ بلحاظ مطالب و مقاصد' خواہ بلحاظ تعلیم' خواہ بلحاظ پیشگوئیوں اور غیب کے جو قرآن شریف میں موجود ہیں- غرض کسی رنگ میں دیکھو' یہ معجزہ ہے(-)

الغرض قرآن شریف ایک کامل اور زندہ اعجاز ہے اور کلام کا معجزہ ایسا معجزہ ہوتا ہے کہ کبھی اور کسی زمانہ میں وہ پرانا نہیں ہو سکتا اور نہ فنا کا ہاتھ اس پر چل سکتا ہے- حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزات کا اگر آج نشان دیکھنا چاہیں تو کہاں ہے؟ کیا یہودیوں کے پاس وہ عصا ہے اور اس میں کوئی قدرت اس وقت بھی سانپ بننے کی موجود ہے وغیرہ وغیرہ- غرض جس قدر معجزات کل نبیوں سے صادر ہوئے- ان کے ساتھ ہی ان معجزات کا بھی خاتمہ ہو گیا- مگر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات ایسے ہیں کہ وہ ہر زمانہ میں اور ہر وقت تازہ بتازہ اور زندہ موجود ہیں- ان معجزات کا زندہ ہونا اور ان پر موت کا ہاتھ نہ چلنا صاف طور پر اس امر کی شہادت دے رہا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی زندہ نبی ہیں- اور حقیقی زندگی یہی ہے جو آپؐ کو عطا ہوئی ہے- اور کسی دوسرے کو نہیں ملی- آپؐ کی تعلیم اس لئے زندہ تعلیم ہے کہ اس کے ثمرات اور برکات اس وقت بھی ویسے ہی موجود ہیں جو آج سے تیرہ سو سال پیشتر موجود تھے-

(ملفوظات جلد دوم ص 26-27)

مکرم نثار احمد خان صاحب مربی سلسلہ وفات پاگئے

○ محترم نثار احمد خان صاحب مربی سلسلہ گلگشت کالونی ملتان ابن مکرم عبدالقدیر خان صاحب ونڈالہ روڈ شاہدرہ لاہور 24- اپریل رات ساڑھے آٹھ بجے نشتر ہسپتال ملتان میں انتقال کر گئے- وہ 13- اپریل کو بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کے لئے جاتے ہوئے راستہ میں ایک حادثہ کے نتیجہ میں شدید زخمی ہو گئے تھے- اور نشتر ہسپتال میں زیر علاج تھے-

محترم نثار احمد خان صاحب 13- اکتوبر 1951ء کو سرگودھا میں پیدا ہوئے- 1976ء میں جامعہ احمدیہ سے تعلیم مکمل کی- اور ڈسکہ' بہاولپور' علی پور' میانوالی' لودھراں اور ملتان میں بطور مربی سلسلہ خدمات سرانجام دیں- اس دوران اسیر راہ مولیٰ بننے کا اعزاز بھی حاصل ہوا-

مرحوم کا جسد خاکی ملتان سے ربوہ لایا گیا- جہاں دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب صادق نے دعا کرائی-

مرحوم مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد دعوت الی اللہ کے خالہ زاد بھائی اور مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل کے ماموں زاد بھائی تھے-

مرحوم نے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں موصوف کو قرآن شریف پڑھانے کا خاص شغف تھا احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم مربی صاحب کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے-

---

○ امراء اضلاع کی خدمت میں گذارش ہے کہ نظارت اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن وقف عارضی کے زیر انتظام مرکز میں 21- مئی تا 10- جون قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس شروع ہو رہی ہے- امراء کرام اپنی تصدیق کے ساتھ اپنے ضلع سے قرآن کریم ناظرہ جاننے والے ہونہار اور قرآنی علوم کا شوق رکھنے والے کم از کم دو نمائندگان کلاس میں شرکت کے لئے بروقت بھجوا کر ممنون فرمائیں-

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن و وقف

ر پورٹ : سید حنیف احمد صاحب

جماعت احمدیہ سیرالیون کی طبّی خدمات

Humanity First لندن نے دسمبر 1999ء میں حضور انور ایدہ اللہ کی اجازت سے ان افراد کی آنکھوں کے آپریشنز کے لئے کہا جو خود اخراجات برداشت نہ کرسکتے تھے اور پیسے کی کمی کی وجہ سے بینائی جیسی نعمت سے محروم تھے۔ اس سلسلہ میں سیرالیون نیشنل ریڈیو اور اخبارات کے ذریعہ اعلانات کروائے گئے۔ ایک مہینہ مسلسل اعلانات کی وجہ سے 500 سے زائد مریض جماعت احمدیہ سیرالیون کے سنٹر میں تشریف لائے۔ ان کا معائنہ کیا گیا۔ ان میں سے ایک سو افراد ایسے تھے جن کا آپریشن ہونا ضروری تھا۔ اس سلسلہ میں ڈاکٹر فرگرسن جو سیرالیونئن ہیں اور اپنے کام میں ماہر ہیں نے معائنہ کیا۔ اور مختلف تاریخیں آپریشنز کے لئے دیں۔ کیونکہ بعض ادویات کا استعمال چند دن جاری رہتا ہے اور اس کے بعد آپریشن کیا جاتا ہے یہ آپریشن کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ مریضوں کو تاریخیں دی جاچکی ہیں۔ ڈاکٹر فرگوسن کے کہنے کے مطابق یہ کام اپریل 2000ء تک مکمل ہو گا۔ فروری تک 36 آپریشن مکمل ہو چکے ہیں۔ ایک سو مستحق مریضوں کو معائنہ کے بعد ادویات کے ذریعہ علاج کی سہولت مہیا کی گئی ہے جبکہ ساٹھ افراد کو معائنہ کے بعد نظر کی عینکیں Humanity First کی طرف سے تحفہ کے طور پر پیش کی گئیں۔ بقیہ افراد کو جو کسی قسم کی بیماری میں مبتلا نہ تھے مفت معائنہ کی سہولت مہیا کی گئی۔

جب نیشنل ریڈیو سیرالیون پر اعلانات ہو رہے تھے تو عزت مآب صدر صاحب سیرالیون نے بھی اعلان سنا اور بذریعہ ٹیلی فون دریافت کیا کہ کیا آپ کے ڈاکٹر بیرون ملک سے یہاں آئے ہیں۔ میں بھی معائنہ کروانا چاہتا ہوں۔ مکرم طارق محمود جاوید صاحب' امیر جماعت سیرالیون نے ان کو بتایا کہ سیرالیون کی خدمت کے لئے ہم نے مقامی طور پر ڈاکٹر کا انتظام کیا ہے اور یہ خدمت بہم پہنچا رہے ہیں کیونکہ ملکی حالات اور سفر کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے باہر سے ڈاکٹر نہیں آرہا۔ لیکن اگر آپ ہومیوپیتھک دوائی استعمال کرنا چاہیں تو خاکسار سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں عرض کر کے نسخہ منگوا سکتا ہے۔ اس پر انہوں نے کہا ہاں میں ضرور استعمال کروں گا۔ اس پر فیکس کی گئی اور حضور انور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت نسخہ تجویز فرمایا۔ دوائی تیار ہونے پر مکرم امیر صاحب جماعت سیرالیون' مکرم نائب امیر صاحب' سیکرٹری تعلیم' سیکرٹری اشاعت' صدر مملکت سے ملنے کے لئے گئے اور حضور انور ایدہ اللہ کی تجویز کردہ دوائی پیش کی گئی۔ اس کے علاوہ مکرم امیر صاحب نے قرآن کریم انگریزی ترجمہ' قرآن کریم مینڈے ترجمہ' اسلامی اصول کی فلاسفی' مذہب کے نام پر خون' ہماری تعلیم اور دیگر لٹریچر پیش کیا جس پر صدر صاحب سیرالیون نے شکریہ ادا کیا' حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں جزاکم اللہ اور السلام علیکم لکھنے کے لئے کہا۔ اور سیرالیون کے لئے دعا کی درخواست کی تاکہ ملکی حالات جلد بہتر ہو سکیں۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے بذریعہ ٹیلی فون دوائی کے استعمال کے بارہ میں دریافت فرمایا تو عزت مآب صدر صاحب نے بتلایا کہ الحمدللہ پہلے سے بہت بہتری محسوس کرتا ہوں۔ مکرم امیر صاحب نے حضور انور کی خدمت میں تحریر کیا کہ عزت مآب صدر صاحب سیرالیون جماعتی خدمات کی وجہ سے بہت خوش ہیں اور ہر جگہ جماعتی خدمات کو سراہا جا رہا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت مکرم امیر صاحب کو مزید ایک سو آپریشن کروانے کی ہدایت فرمائی۔ انشاء اللہ تعالیٰ پہلے سو آپریشن کی تکمیل کے بعد (جو اپریل 2000ء میں ہو گی) حضور انور کی اجازت سے مزید سو آپریشنز کا سلسلہ شروع کیا جائے گا۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ Humanity First کے کارکنان اور تمام مددکنندگان کو اجر عظیم عطا کرے اور مریضوں کو کامل شفا بخشے۔ نیز سیرالیون کے مربیان' کارکنان اور دیگر احباب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔

(الفضل انٹرنیشنل 7۔اپریل 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

رپورٹ زیارت مرکز

واقفین نو میرپور خاص سندھ

○ 28-3-2000 بروز منگل بذریعہ سپر ایکسپریس واقفین نو کا ایک وفد محترم نسیم اقبال گوندل صاحب کی سربراہی میں زیارت مرکز کے لئے ربوہ پہنچا۔ وفد میں 20 واقفین نو 12 دیگر بچے اور 10 والدین شامل تھے۔ جماعتی ادارہ جات دفاتر اور نمائش گلشن احمد نرسری کی سیر کی۔ وفد کی ملاقات محترم ملک منور احمد جاوید صاحب ناظر دارالضیافت' حبیب الرحمان زیروی صاحب لائبریرین خلافت لائبریری' وکیل صاحب وقف نو' نائب وکیل صاحب وقف نو اور منیر احمد بسمل چٹھہ صاحب انچارج شعبہ ایم ٹی اے سے کرائی گئی۔ ایم ٹی اے کے لئے وفد کا ایک عملی تربیتی پروگرام بھی ریکارڈ کیا گیا۔ یکم اپریل 2000ء بروز ہفتہ وفد ربوہ کی حسین یادیں لئے بذریعہ سپر ایکسپریس میرپور خاص کے لئے روانہ ہوا۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بحضور حضرت سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم

اول الانبیاء   آخر الانبیاء
سوچ سے ماورا   آپ کا مرتبہ
مرحبا مرحبا
اے شہِ انبیاء

یہ جہاں آپ کا   لامکاں آپ کا
میں تو کیا خود خدا   مدح خواں آپ کا
مرحبا مرحبا
اے شہ انبیاء

سدرۃُ المنتہیٰ   آپ کا نقشِ پا
عرش پر فرش پر   مصطفیٰ مصطفیٰ
مرحبا مرحبا
اے شہ انبیاء

تو شعورِ وفا   تو وفورِ وفا
ظلمتِ دل میں ہے   تجھ سے نورِ وفا
مرحبا مرحبا
اے شہ انبیاء

تو ہی جانِ وفا   تو ہی آنِ وفا
ذکر تیرا ہی ہے   درمیانِ وفا
مرحبا مرحبا
اے شہ انبیاء

بارور ہو گیا   باثمر ہو گیا
جس نے دیکھا تجھے   دیدہ ور ہو گیا
مرحبا مرحبا
اے شہ انبیاء

باخدا ہو گیا   با صفا ہو گیا
جس نے چاہا تجھے   با وفا ہو گیا
مرحبا مرحبا
اے شہ انبیاء

منزلِ حق نما   محملِ حق نما
بحرِ عصیاں میں تو   ساحلِ حق نما
مرحبا مرحبا
اے شہ انبیاء

ماہ و کوکب غلط   دن چڑھے سب غلط
تیرے ڈھب کے سوا   سب کے سب ڈھب غلط

تازگی تجھ سے ہے   روشنی تجھ سے ہے
قصۂ مختصر   زندگی تجھ سے ہے

چشمِ نم دے مجھے   اپنا غم دے مجھے
ایک سوزِ دروں   دمبدم دے مجھے
اے شہ انبیاء
اے شہ انبیاء

اکرم محمود

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں

مومن اور ایمان و عمل

عبدالوہاب احمد شاہد صاحب

اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں کو جو کلمہ شہادت پڑھ کر امنا کہتے ہوئے اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے کے ساتھ اپنے مومن ہونے کا دعوےٰ کرتے ہیں۔ متوجہ کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ اے ایماندارو! اللہ اور اس کے رسول اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر اتاری ہے ایمان لاؤ۔ یعنی ہم تمہارے ایمان لانے اور مومن ہونے کے دعویٰ کو رد تو نہیں کرتے لیکن تمہیں اس ایمان کی طرف بلاتے ہیں جو دعویٰ کی حد تک نہیں رہتا بلکہ تمام ایمانی شرائط اور تقاضوں کو پورا کرتا اور اپنے اندر اعمال کی شہادت اور حسن رکھتا ہے اور یہ ایسا ایمان ہے جس کے نتیجہ میں انسان عنداللہ سچا مومن شمار ہوتا ہے۔

انسان کو اس قسم کا ایمان کیسے حاصل ہو، کیا اعمال بجا لائے، کون سے ذرائع اور طریقے اختیار کرے کس طرح کی زندگی بسر کرے اور کن امور کو اپنائے کہ دنیا کی آلائشوں اور مصائب و آلام اور گناہوں اور شرور زمانہ سے نجات پاوے اور تمام شعبہ ہائے زندگی میں شیطانی حملوں سے محفوظ رہتے ہوئے رضائے باری تعالیٰ کی جنت کا مستحق قرار پائے۔

حضرت مسیح موعود نے قرآن و سنت اور حدیث کی روشنی میں ان تمام امور کے بارہ میں زریں نصائح فرمائیں اور پر حکمت ہدایات دی ہیں جن پر عمل کرنے کے نتیجہ میں ہر ایک اپنے اندر ایسا ایمان پیدا کر سکتا ہے اور اپنی زندگی پاکیزہ بنا سکتا اور ایسے اعمال جو ایمان کا زیور ہوں بجا لا کر اللہ تعالیٰ کے حضور پیارا اور سچا اور حقیقی مومن بن سکتا ہے۔ اور یہ ایسی نصائح اور ہدایات ہیں کہ جن کی بدولت دنیا امن و سلامتی کا گہوارہ اور انسانیت حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے قدموں اور غلامی میں آ کر اللہ تعالیٰ کی ابدی جنتوں کی وارث ہو سکتی ہے۔

یہ زریں نصائح و ہدایات حضرت مسیح موعود کی کتب اور ملفوظات سے آپ کے ہی الفاظ میں یکجائی طور پر پیش کرنے کی یہ عاجز سعادت پا رہا ہے وباللہ التوفیق۔

مومن اور عشق الٰہی

مومن وہ ہے کہ جس کے دل میں محبت الٰہی نے عشق کے رنگ میں جڑ پکڑی ہو اس نے فیصلہ کر لیا ہو کہ وہ ہر ایک تکلیف اور ذلت میں بھی خدا تعالیٰ کا ساتھ نہیں چھوڑے گا.... دنیا ناخنوں تک ان کو ضائع کرنے کی کوشش کرتی ہے لیکن وہ ضائع نہیں ہوتے۔ مومن ایک عاشق ہے جو دنیا کو طلاق دے کر ہر ایک تکلیف سہنے کو تیار ہوتا ہے.. مومن کا رنگ ایک عاشق کا رنگ ہوتا ہے اور وہ اپنے عشق میں صادق ہوتا ہے اور اپنے معشوق یعنی خدا کے لئے کامل اخلاص اور محبت اور جان فدا کرنے والا جوش اپنے اندر رکھتا ہے اور تضرع اور ابتہال اور ثابت قدمی سے اس کے حضور میں قائم ہوتا ہے۔ دنیا کی کوئی لذت اس کے لئے لذت نہیں ہوتی اس کی روح اسی عشق میں پرورش پاتی ہے۔

(ملفوظات جلد 4 ص 32، 31)

مومنوں کی یہی شان ہے کہ وہ سب سے بڑھ کر خدا سے محبت رکھتے ہیں یعنی ایسی محبت نہ وہ اپنے باپ سے کریں اور نہ اپنی ماں سے اور نہ اپنے دوسرے پیاروں سے اور نہ اپنی جان سے۔

(روحانی خزائن جلد 9 ص 436)

مومنوں کے تین طبقے ہیں۔ ایک وہ جو ٹھوکر کھانے کے لائق ہوتے ہیں دوسرے وہ جو میانہ رو کسی ٹھوکر سے بچتے اور ڈرتے رہتے ہیں تیسرے وہ جو ہر ایک ٹھوکر سے ایسے بچ کر نکل جاتے ہیں جیسے سانپ اپنی کینچلی سے وہ ہر ایک خیر کے لئے دوڑتے اور ہر ایک شر سے بھاگتے ہیں۔

(ملفوظات جلد نمبر 3 ص 325)

مومن اور تعمیل حکم

جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں..... یاد رکھو..... عذاب کے معائنہ کے بعد ایمان بے سود ہوگا اور صدقہ و خیرات محض عبث..... بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کر کے میرے حکم کو ٹال دیں گے مگر بہت جلد دنیا سے جدا کئے جائیں گے۔

(روحانی خزائن جلد 20 ص 329، 328)

تکبر کے کئی چشمے ہیں اور مومن کو چاہئے کہ ان تمام چشموں سے بچتا رہے اور اس کا کوئی عضو ایسا نہ ہو جس سے تکبر کی بو آوے اور وہ تکبر ظاہر کرنے والا ہو..... تکبر کی باریک در باریک قسموں سے بچنا چاہئے..... دولت..... ذات..... علم..... غرض مختلف قسمیں تکبر کی ہوتی ہیں اور یہ سب کی سب انسان کو نیکیوں سے محروم کر دیتی ہیں ان سب سے بچنا چاہئے۔

(ملفوظات جلد نمبر 3 ص 614، 613)

مومن تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارتے ہیں اور کوئی پہلو تقویٰ کا جو امانتوں یا عہدوں کے متعلق ہے خالی چھوڑنا نہیں چاہتے اور ڈرتے رہتے ہیں کہ درپردہ ان سے کوئی خیانت ظہور پذیر نہ ہو.... اپنے معاملات میں خواہ خدا کے ساتھ ہیں خواہ مخلوق کے ساتھ بے قید اور خلیع الرسن نہیں ہوتے.... اپنی امانتوں اور عہدوں کی پڑتال کرتے رہتے ہیں.... تا ایسا نہ ہو کہ درپردہ ان کی امانتوں اور عہدوں میں کچھ فتور ہو..... مومن وہ ہیں جو اپنے امانتوں اور عہدوں کی رعایت رکھتے ہیں یعنی ادائے امانت اور ایفائے عہد کے بارہ میں کوئی دقیقہ تقویٰ اور احتیاط کا باقی نہیں چھوڑتے۔

(روحانی خزائن جلد نمبر 21 ص 208)

کوئی سچا مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کا دل نرم نہ ہو جب تک وہ اپنے تئیں ہر یک سے ذلیل تر نہ سمجھے اور ساری مشیختیں دور نہ ہو جائیں۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 ص 442)

اللہ مقدم ہے

میں کھول کر کہتا ہوں کہ جب تک ہر بات پر اللہ تعالیٰ مقدم نہ ہو جاوے... اس وقت تک کوئی سچا مومن نہیں کہلا سکتا...... اسلم وجھہ اللہ.... جس نے ساری طاقتیں اللہ کے حضور رکھ دی ہوں وہی سچا (مومن) کہلانے کا مستحق ہے۔

(ملفوظات جلد 1 ص 48)

کوئی شخص مومن نہیں بن سکتا جب تک کہ ساری تمناؤں پر اللہ تعالیٰ کی عظمت کو مقدم نہ کر لے۔

(ملفوظات جلد 1 ص 262)

مومن وہ کہلاتا ہے کہ ہلاکت کے قریب بھی پہنچ جاوے مگر خدا کو نہ چھوڑے۔

(ملفوظات جلد 5 ص 576)

مومن ایک لاپرواہ انسان ہوتا ہے اسے صرف خدا تعالیٰ کی رضامندی کی حاجت ہوتی ہے اور اسی کی اطاعت کو وہ ہر دم مد نظر رکھتا ہے کیونکہ جب اس کا معاملہ خدا سے ہے تو پھر اسے کسی کے ضرر اور نفع کا کیا خوف ہے۔

(ملفوظات جلد 4 ص 87)

مومن کا نام آسمان پر

حقیقی مومن اور راستباز وہی ہے جس کا نام آسمان پر مومن ہے دنیا کی نظر میں خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ کہلاتا ہو..... جب انسان دنیا کو پاؤں کے نیچے کچل کر.... اپنی نفسانیت کی کینچلی سے باہر آ جاتا ہے تو وہ مومن ہوتا ہے اور ایمان کامل کے آثار اس میں پائے جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد 3 ص 501)

سچا مومن ولی کہلاتا ہے اور اس کی برکت اس کے گھر اور اس کے شہر میں ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد 3 ص 139)

فلاح وہی پاتا ہے اور وہی سچا مومن کہلاتا ہے جو نیکی کو اس کے لوازم کے ساتھ کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر 5 ص 690)

مومن اور معیت الٰہی

خدا تعالیٰ جو تمام رحمتوں کا سرچشمہ ہے سب سے زیادہ رحمت مومن پر ہی کرتا ہے اور ہر یک مصیبت کے وقت اسے سنبھالتا ہے اور اس کی حفاظت کرتا ہے اور اگر تمام دنیا ایک طرف ہو اور مومن ایک طرف تو فتح مومن کو ہی دیتا ہے اور اس کی عمر اور عافیت کے دن بڑھاتا ہے۔

(روحانی خزائن جلد 5 ص 244)

اللہ تعالیٰ کا ساتھ نہ چھوڑو اسی سے مدد مانگو اللہ تعالیٰ ہر میدان میں مومن کی مدد کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں ہر میدان میں تیرے ساتھ ہوں وہ اس کے لئے ایک فرقان پیدا کر دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد 4 ص 35)

ایک طرف تمام دنیا ہو اور ایک طرف مومن کامل تو آخری غلبہ اسی کو ہوتا ہے... دشمن اس کے لئے بہت منصوبے کرتے ہیں اور اس کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں لیکن خدا ان کے تمام مکروں اور منصوبوں کو پاش پاش کر دیتا ہے کیونکہ وہ اس کے ہر قدم کے ساتھ ہوتا ہے۔

(روحانی خزائن جلد 21 ص 243)

فتح اور نصرت اسی کو ملتی ہے جو متقی ہو۔ خدا تعالیٰ نے یہ وعدہ فرما دیا ہے مومنوں کی نصرت ہمارے ذمہ ہے اس لئے یاد رکھو تمہاری فتح تقویٰ سے ہے۔

(ملفوظات جلد 1 ص 114)

مومن کے تقویٰ سے مراد یہ ہے کہ خدا کے مقابل پر اپنے وجود کو بھی گناہ میں داخل سمجھتا ہے اور نیستی کے انتہائی درجہ پر پہنچ جاتا ہے اور اس کا کچھ بھی نہیں رہتا بلکہ سب خدا کا ہو جاتا ہے اور اس کی راہ میں فدا ہونے کو ہر وقت تیار رہتا ہے۔

(روحانی خزائن جلد 23 ص 346)

خدا تعالیٰ مومن اور متقی کی زندگی کا ذمہ دار ہوتا ہے (الاعراف 197) اور وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی راہ سے دور اور چارپایوں کے مشابہ ہیں ان کی زندگی کا کفیل نہیں۔

(ملفوظات جلد 1 ص 379)

مومن اور حضرت ابوبکر کا نمونہ

مومن کو دو رنگی اختیار نہیں کرنی چاہئے بزدلی اور نفاق ہر دو مومن سے دور رہتے ہیں ہمیشہ اپنے قول اور فعل کو درست اور مطابق رکھو جیسا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اپنی زندگیوں میں کر کے دکھا دیا ایسا ہی تم بھی ان کے نقش قدم پر چل

کر اپنے صدق اور وفا کے نمونے دکھاؤ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نمونہ ہمیشہ اپنے سامنے رکھو۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص248)

مومن کا وفادار دوست اللہ

دعوئ مومن (۔) ہونے کا آسان ہے مگر جو سچے طور پر خدا تعالیٰ کا ساتھ دیوے تو خدا تعالیٰ اس کا ساتھ دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ وفادار دوست ہے۔ اس کے ساتھ پوری وفا کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص376)

مومن کی بھلائی کے دن بھلے آتے ہیں تو ایسے موقعوں پر جبکہ اس کو کچھ خرچ کرنا پڑے تو خوش ہوتا ہے وہ جانتا ہے کہ وہ جوہر صدق و صفا کے جواب تک چھپے ہوئے تھے ظاہر ہوں گے۔

(ملفوظات جلد 4 ص593)

مومن کو اعتقاد صحیح رکھنا اور اعمال صالحہ کرنے چاہئیں اور اس کی ہمت اور سعی اللہ تعالیٰ کی رضا اور وفاداری میں صرف ہونی چاہئے۔

(ملفوظات جلد 3 ص638)

مومن اور دنیا

جو شخص زندہ ایمان رکھتا ہے وہ دنیا کی پرواہ نہیں رکھتا دنیا ہر طرح مل جاتی ہے.... دنیا میں مومن کی مثال اس سوار کی ہے جو جنگل میں...

گھوڑے پر ہی کچھ آرام لے کر آگے اپنے سفر کو جاری رکھتا ہے لیکن جو شخص اس جنگل میں گھر بنا لے وہ ضرور درندوں کا شکار ہوگا مومن دنیا کو گھر نہیں بناتا اور جو ایسا نہیں خدا تعالیٰ اس کی پرواہ نہیں کرتا نہ خدا تعالیٰ کے نزدیک دنیا کو گھر بنانے والے کی عزت ہے خدا تعالیٰ مومن کی عزت کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد 4 ص 30،29)

یقیناً یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک وہی مومن اور بیعت میں داخل ہے جو دین کو دنیا پر مقدم کرے جیسا کہ وہ بیعت کرتے وقت کہتا ہے اگر دنیا کی اغراض کو مقدم کرتا ہے تو وہ اس اقرار کو توڑتا ہے اور خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ مجرم ٹھہرتا ہے۔

(ملفوظات جلد 4 ص594)

میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم وہ ایمان پیدا کرو جو ابوبکر رضی اللہ عنہ اور صحابہ کا ایمان تھا رضی اللہ عنہم کیونکہ اس میں حسن ظن اور صبر ہے اور وہ بہت سے برکات اور ثمرات کا فتح ہے اور نشان دیکھ کر ماننا اور ایمان لانا اپنے ایمان کو مشروط بنانا ہے یہ کمزور ہوتا ہے.... ہاں جب انسان حسن ظن کے ساتھ ایمان لاتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ ایسے مومن کو.... آیۃ۔ اللہ بنا دیتا ہے.... مومن صادق کو چاہئے کہ کبھی اپنے ایمان کو نشان بینی پر مبنی نہ کرے۔

(ملفوظات جلد 1 ص 367،366)

☆☆☆☆☆

تبصرہ

کمپیوٹر سیکھنے کے لئے آٹو ٹیوٹر سیریز کی پہلی کتاب

نام کتاب: آٹو ٹیوٹر-15۔ دنوں میں ایکسل سیکھئے
مصنف: مظفر اعجاز
قیمت: 250 روپے
صفحات: 224
ملنے کا پتہ:
1- پرنس بک ڈپو- اردو بازار لاہور
2- مظفر اعجاز 343 فیروز پور روڈ لاہور
Email: autotuter@hotmail.com

کمپیوٹر سیکھنے کے لئے بازار سے کتابیں خریدنے جائیں تو کئی اقسام کی انگریزی اور اردو زبان میں کمپیوٹر تعلیم پر مبنی کتابیں آپ کی نظروں کے سامنے آئیں گی۔ لیکن اکثر کتابیں نو آموز طالب علموں اور مبتدیوں کے لئے بہت مشکل ہوتی ہیں۔ اس لحاظ سے ان کو خریدنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ تاجر پیشہ افراد نے کمپیوٹر کی تعلیم کو اس قدر مہنگا کر دیا ہے کہ یہ غریبوں کی دسترس سے باہر ہوتی جا رہی ہے۔

مکرم مظفر اعجاز صاحب نے اپنی کتاب "15 دنوں میں ایکسل سیکھئے" تصنیف کر کے ان مسائل کا حل پیش کیا ہے۔ خوبصورت ٹائٹل اور دیدہ زیب طباعت کی حامل اس کتاب میں مصنف نے نو آموز طالب علموں کے لئے کمپیوٹر سیکھنے کے تمام ابتدائی مراحل بہت عمدہ، آسان اور عام فہم انداز میں اپنی فنی استعداد سے بیان کئے ہیں۔ اردو زبان میں لکھی گئی یہ کتاب شعبہ کمپیوٹر کے مبتدیوں، کم پڑھے لکھے افراد، متوسط طبقہ کے افراد اور گھر بیٹھے کمپیوٹر سیکھنے والے افراد کے لئے کارآمد ہے۔ الغرض اس کتاب کی مدد سے چھوٹے بڑے ہر قسم کے افراد آسانی سے کمپیوٹر چلانا سیکھ سکتے ہیں کیونکہ اس کتاب میں کمپیوٹر چلانا تصویروں کی مدد سے سکھایا گیا ہے۔

آغاز میں کمپیوٹر کا تعارف اور اسے چلانے کا طریق کار شامل ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ کمپیوٹر کے چار حصے ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک کو Key Board کہتے ہیں۔ اس کے ذریعہ کمپیوٹر میں مختلف قسم کا DATA داخل کیا جاتا ہے۔ کمپیوٹر کے دوسرے حصے کو سکرین یا Monitor کہتے ہیں اس سکرین پر کیا ہوا کام نظر آتا ہے۔ تیسرے حصے کو C P U یعنی (Central Processing Unit) کہتے ہیں۔ جب آپ کمپیوٹر میں کوئی کام کرتے ہیں تو پہلے C P U میں وہ کام ترتیب پاتا ہے اور پھر سکرین پر دیکھا جا سکتا ہے۔ چوتھے حصے کو ماؤس Mouse کہتے ہیں۔ دراصل کمپیوٹر ایک بے جان بجلی سے چلنے والی ایسی مشین ہے جو سو فیصد انسان کے بنائے ہوئے پروگراموں کے تحت کام کرتی ہے۔ اپنے پاس سے کچھ بھی کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتی۔ اس کا کام صرف دیئے گئے Data کو Process کر کے نتائج دینا ہوتا ہے لیکن کمپیوٹر کی رفتار انسان کے سوچنے اور کام کرنے سے بہت تیز ہوتی ہے۔ ایک تو کمپیوٹر ہر کام کو انسان کے مقابلہ میں نہایت تیزی سے کرتا ہے اور دوسرا بالکل صحیح نتائج بیان کرتا ہے۔ اس کی یہ بھی خوبی ہے کہ وہ ہر قسم Data کو اپنے اندر محفوظ رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ کمپیوٹر جو بھی کام کرے گا وہ کسی بھی قسم کا ہو اس کے کرنے کے لئے اس کمپیوٹر کے اندر ایک پروگرام ضرور ہوگا جس کے تحت کمپیوٹر ان ہدایات پر عمل کر رہا ہوگا۔

اس کتاب میں کمپیوٹر کے ایک اہم پروگرام ایکسل (Excel) کو آسان زبان اور آسان طریقے سے سمجھایا گیا ہے۔ اس اہم Software کی مدد سے Accounts سے متعلقہ تمام کام کئے جا سکتے ہیں۔ یعنی اس میں جمع، تفریق، ضرب، فیصد معلوم کرنا اور حساب کتاب کے تمام کام ہو سکتے ہیں۔ اس پروگرام نے بینکوں، فیکٹریوں اور تمام کاروباری اداروں کے دفتری نظام میں جدت پیدا کر دی ہے اور ہاتھ سے کئے جانے والے کاموں میں جو بے شمار مشکلات حائل تھیں ان کا بھی تدارک کیا ہے اور مزید آسان بنایا ہے۔

ایکسل (Excel) ایک ایسا بہترین Software ہے جس میں ایسے کام بھی ہو سکتے ہیں جن کے بارے میں آپ سوچ بھی نہیں سکتے۔ ان میں سے ایک ڈرائنگ ہے جس میں آپ جس طرح چاہیں تصویریں بنا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں خطوط، درخواستیں وغیرہ بھی کمپوز کی جا سکتی ہیں سکینر (Scanner) کے ذریعے آپ اس میں کسی بھی قسم کی تصویر چسپاں (Paste) کر سکتے ہیں۔ ایکسل (Excel) کا تعارف بیان کرتے ہوئے مصنف لکھتے ہیں کہ جب آپ ایکسل کو چلاتے ہیں تو سب سے پہلے سکرین پر وہ فائل کھلتی ہے وہ Book 1 کے نام سے کھلتی ہے۔ اس میں 16 صفحات ہوتے ہیں ہر صفحے کی تقریباً 65 ہزار پانچ سو قطاریں ہوتی ہیں اور کالموں کی تعداد 256 ہوتی ہیں۔ یہ پروگرام سیکھنے کے لئے درج ذیل ابتدائی اہم باتیں بیان کی گئی ہیں۔ سیل (Cell) کا تعارف، صفحہ یعنی Sheet پر کیسے لکھتے ہیں کسی مسئلے کے بارے میں Help کیسے حاصل کرتے ہیں۔ مختلف بٹنوں (Keys) کا تعارف، فائل کو محفوظ کرنے کا طریقہ، محفوظ کی ہوئی فائل کو دوبارہ کیسے کھولا جاتا ہے۔ Sheet پر کسی لفظ کو کیسے ختم کیا جاتا ہے، مواد کو ترتیب دینے کا طریقہ، فیصد کا فارمولا کیسے لگاتے ہیں، الفاظ کو چھوٹا بڑا کرنا اور اس کا سٹائل تبدیل کرنا، انگریزی عبارت کو چیک کرنا، فائل کا نام بدلنا اور اس کا پرنٹ لینا وغیرہ۔ اس کے علاوہ اس پروگرام میں مہارت حاصل کرنے کے لئے کئی اور باتیں بھی سکھائی گئی ہیں۔

کمپیوٹر سیکھنے کے لئے اب تک لکھی گئی کتابوں میں یہ ایک بہترین کتاب ہے۔ طالب علموں اور دیگر افراد کے لئے یہ کتاب بہت کارآمد ہے۔ اللہ تعالیٰ مصنف کی علمی صلاحیتوں میں اضافہ فرمائے۔ آمین

(الیف شمس)

☆☆☆☆☆

جماعت احمدیہ کا مالی نظام
حضرت مسیح موعود کی صداقت
کا بہت بڑا ثبوت ہے

○ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

مالی نظام کی غیر معمولی کامیابی جماعت احمدیہ کا جو پہلو ہے یہ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کی صداقت کا ایک ایسا عظیم الشان ثبوت ہے کہ ساری دنیا زور مار لے۔ گالیاں دے یا کوششیں کرے اور منصوبے بنائے تو بھی حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کی جماعت کی یہ نمایاں اور عظیم الشان اور امتیازی خوبی ان سے چھین نہیں سکتی۔ اس پیغام کو سو سال ہو چکے ہیں سو سال میں کتنی ہی نسلیں ایک دوسرے کے بعد آتی ہیں اور تھک ہار کر بیٹھ رہا کرتی ہیں اور مالی نظام تو خصوصیت کے ساتھ بہت ہی زیادہ ابتلاء میں ڈالے جاتے ہیں۔ ابتلاء ان معنوں میں کہ مالی لحاظ سے 100 سال کے اندر کام کرنے والوں کی دیانتیں بدل جاتی ہیں۔ ان کے اخلاص بدل جاتے ہیں۔ قربانی کرنے والوں کا معیار بدل جایا کرتا ہے۔ اور اس پہلو سے وہ مالی نظام جو خالصۃً طوعی تحریک پر مبنی ہو اس کے لئے ایک سو سال تک کامیابی کے ساتھ آگے بڑھتے رہنا اس جماعت کے بانی کی صداقت کی ایک بہت ہی عظیم الشان دلیل ہے۔

(خطبہ جمعہ 25۔ دسمبر 1992ء بمقام بیت الفضل لندن)

☆☆☆☆☆☆

رپورٹ زیارت مرکز
واقفین نو چک نمبر 275
کرتار پور ضلع فیصل آباد

○ مورخہ 20۔ مارچ 2000ء چک نمبر 275 کرتار پور ضلع فیصل آباد کا ایک وفد واقفین نو ربوہ پہنچا وفد نے اپنے قیام کے دوران جماعتی دفاتر اور اہم و متبرک مقامات کو دیکھا۔ مکرم وکیل صاحب وقف نو سے بچوں کی ملاقات کروائی گئی آپ نے بچوں کا جائزہ لیا اور نصائح سے نوازا۔ نیز نائب ناظر صاحب اصلاح و ارشاد مقامی مکرم مغفور احمد منیب صاحب نے بھی بچوں کو نصیحت کے رنگ میں دلچسپ باتیں بتائیں۔ 22۔ مارچ کو وفد واپس روانہ ہوا۔

(وکالت وقف نو)

☆☆☆☆☆

عبدالحلیم سحر صاحب

پاکستان میں باسکٹ بال کے فروغ میں جماعت احمدیہ کا کردار

نوجوانوں کی اخلاقی ، روحانی اور جسمانی نشوونما کے لئے جماعت احمدیہ نے ہر سطح پر کھیلوں کی سرپرستی کی اور ہر کھیل کے احیاء اور مقبولیت کے لئے اہم کردار ادا کیا۔ آج کے نوجوان جنہوں نے کل کے عالمی معاشرہ کی حکمرانی کرنی ہے اور تمام بنی نوع انسان کو اپنے حقیقی رب کے در پر لاکھڑا کرنا ہے۔ ان کی روحانی اور جسمانی ترقی اور کردار بنانے کے لئے جماعت کی ہر سطح پر ورزشی مقابلہ جات بڑے غوروخوض کے بعد ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ کٹھن اور کڑے حالات کے باوجود اس شمع کو جلائے رکھا جارہا ہے۔ ان کھیلوں میں ایک کھیل باسکٹ بال ہے جو ربوہ کی سرزمین پر کچی گراؤنڈ سے شروع ہوا۔ مکرم پروفیسر نصیر احمد خان صاحب مرحوم نے باسکٹ بال کے کھیل کی مقبولیت کے لئے بے انتہا محنت کی۔ باسکٹ بال کی ابتداء ربوہ میں مکرم نصیر احمد خان صاحب مرحوم نے کچی گراؤنڈ میں لکڑی کی بلیاں لگا کر ان کے ساتھ رنگ لٹکا کر کی۔ اس کے بعد ترقی کرتے کرتے اب باسکٹ بال کی گراؤنڈ پکی اور پول بین الاقوامی معیار کے بن چکے ہیں یہاں پر پاکستان کے بہترین ٹورنامنٹ منعقد ہو چکے ہیں ان میں آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ سب سے نمایاں رہا۔ جو 1959ء سے شروع ہو کر لمبا عرصہ تک ہوتا رہا۔

ربوہ میں 1956ء میں باسکٹ بال شروع ہوا۔ 1957ء میں حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب نے باقاعدہ گراؤنڈ کا افتتاح فرمایا۔ 1958ء میں مکرم پروفیسر نصیر احمد خان صاحب نے اینٹیں لگا کر گراؤنڈ پکی کروائی۔ یہ ہے وہ گراؤنڈ جہاں سے خدا کے فضل سے بین الاقوامی شہرت کے کھلاڑی پیدا ہوئے اور قومی سطح پر بھی بے شمار کھلاڑیوں کو متعارف کروایا گیا۔

کھیل شروع ہونے کے کچھ عرصہ بعد ہی اللہ کے فضل سے بہترین کھیل شروع ہو گیا اور کامیابیاں قدم چومنے لگیں۔ اس کی ایک جھلک روزنامہ الفضل ربوہ میں شائع ہونے والی اس خبر سے ملاحظہ ہو۔

تعلیم الاسلام کالج نے باسکٹ بال زونل چیمپئن شپ جیت لی

ربوہ 4 نومبر 1959ء کل مورخہ 3 نومبر کو تعلیم الاسلام کالج باسکٹ بال گراؤنڈ میں بورڈ کا زونل فائنل میچ تعلیم الاسلام کالج اور گورنمنٹ کالج کے درمیان شام تین بجے کھیلا گیا۔ دونوں ٹیموں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ تعلیم الاسلام کالج کا سکور 29 اور گورنمنٹ کالج کا سکور 24 رہا۔ شائقین حضرات کی کثیر تعداد نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

سرگودھا کے کھلاڑی جمز اور تعلیم الاسلام کالج کی طرف سے سلطان احمد شرلی کیپٹن سعید احمد چوہدری سیکرٹری محمد خالد اور امین نے نہایت عمدہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔

(روزنامہ الفضل 4 نومبر 1959ء)

ربوہ میں باسکٹ بال کی ترقی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ 1959ء میں یہاں پہلا آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔

یہ ٹورنامنٹ 29 جنوری 1959ء تا 31 جنوری 1959ء منعقد ہوا۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے آکسن پرنسپل تعلیم الاسلام کالج نے باسکٹ بال گراؤنڈز میں کیا۔ درج ذیل ٹیموں نے اس ٹورنامنٹ میں شرکت کی۔ (1) وائی ایم سی اے لاہور (2) برادرز کلب لاہور (3) پنجاب پولیس لاہور (4) این ڈبلیو آر لاہور (5) بمبئی سپورٹس کراچی (6) فرینڈز کلب سرگودھا (7) گورنمنٹ کالج سرگودھا (8) پاکستان ائر فورس سرگودھا (9) یونائیٹڈ کلب لائل پور (10) ایگریکلچر کالج لائل پور (11) ایس ای کالج بہاولپور (12) لینڈ کسٹم کراچی (13) ریڈیو براڈ کاسٹنگ کراچی (14) اور ربوہ کی ٹیمیں۔

اس ٹورنامنٹ میں پاکستان کے تمام نامور کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ یہ اپنی نوعیت کا پہلا بڑا ٹورنامنٹ تھا جو اس علاقہ میں کھیلا گیا۔ اس ٹورنامنٹ کا پہلا میچ وائی ایم سی اے باسکٹ بال کلب لاہور اور بمبئے کلب کراچی کے درمیان کھیلا گیا۔ جس میں بمبئے کلب 37 کے مقابلے میں 46 پوائنٹس سے کامیاب رہا۔

اس وقت تعلیم الاسلام کالج باسکٹ بال ٹیم کے صدر مکرم و محترم پروفیسر نصیر احمد خان صاحب مرحوم تھے۔

اس ٹورنامنٹ کے فائنل میں برادرز کلب لاہور اور پولیس کی ٹیمیں پہنچیں۔ پولیس اور برادرز کلب میں زبردست مقابلہ ہوا۔ پولیس نے 36 کے مقابلے میں 50 پوائنٹس حاصل کرکے یہ پہلا آل پاکستان ٹورنامنٹ جیت لیا۔ ٹورنامنٹ کے اختتام پر مہمان خصوصی حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے۔ فائنل میچ کے ریفری کے فرائض مسٹر مبارک علی خان صاحب سیکرٹری پنجاب باسکٹ بال ایسوسی ایشن (بابائے باسکٹ بال) اور مسٹر آر۔ این۔ مل ہیڈ ماسٹر مشن ہائی سکول گجرات نے ادا کئے۔

یہ ٹورنامنٹ لیگ سسٹم کے تحت ہوا۔ کل 16 میچ کھیلے گئے کالج سیکشن میں کل تین میچ کھیلے گئے ان میں زراعتی کالج لائل پور چیمپئن قرار پایا۔

حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کا خطاب

آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب میں جو خطاب حضرت مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے فرمایا وہ کھلاڑیوں کے لئے مشعل راہ ہے اور رہے گا۔

آپ نے فرمایا "ورزشی کھیل اخلاقی، ذہنی اور جسمانی تربیت کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔ کھلاڑی اس سہ گونہ تربیت سے فائدہ اٹھا کر قوم و ملک کی بہترین خدمت بجالا سکتے ہیں۔"

آپ نے فرمایا:۔ "جہاں تک اخلاقی تربیت کا تعلق ہے کھیل کے میدان سے ہمیں ایک بڑا سبق ملتا ہے کہ کسی ناروا اقدام سے فائدہ اٹھا کر ہم دوسروں کو ان کے جائز حقوق سے محروم نہیں کرسکتے۔ کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ ہم پوری دیانتداری سے اپنی اہلیت کا مظاہرہ کرکے اپنے آپ کو اس کا مستحق ثابت کریں جس طرح کھیل میں ہمارے کردار کا جائزہ لینے کے لئے ریفری مقرر ہوتے ہیں اسی طرح زندگی کے کھیل میں بھی سب سے بڑا ریفری ہر آن ہماری نگرانی کرنے والا یعنی ہمارا خدا ہے اگر ہم کھیل سے یہ ایک سبق حاصل کرکے اس کی مقتضیات پر پورا اترنے کا عزم کرلیں تو ہماری اخلاقی تربیت کے لئے یہ کافی اور بسا کافی ہے۔" آپ نے مزید فرمایا "ذہنی تربیت کے اعتبار سے کھیلوں کا ایک اہم فائدہ یہ ہے کہ ان کی مدد سے انسان میں توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ جس طرح ہر کھلاڑی کے لئے ضروری ہے کہ وہ جیتنے کے لئے اپنی توجہ کو تمام تر کھیل میں ہی مصروف رکھے۔ اسی طرح زندگی کے ہر میدان اور ہر شعبہ میں انسان کے لئے لازمی ہے کہ وہ پوری توجہ اور انہماک کے ساتھ اپنے فرائض کو ادا کرے اس کے بغیر ترقی اور کامیابی کی امید عبث ہے۔"

اسی طرح جسمانی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا "کھیلیں جسمانی قوتوں کے باہمی توازن کو برقرار رکھنے میں مدد دیتی ہیں اور ان قوتوں کی متوازن کیفیت ہی صحت کہلاتی ہے۔ اسی طرح خود کھیلوں میں بھی توازن کو برقرار رکھنا ضروری ہے یعنی نہ انسان انہی کا ہو رہے۔ اور نہ ان سے بکلی اجتناب اختیار کرے۔ بلکہ مناسب حد تک ان میں حصہ لے کر انہیں بھی کردار سازی کا ایک ذریعہ بنائے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کی بقا اور اس کی ارتقا کا مدار توازن پر رکھا ہے اس لئے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ "ہر چیز میں توازن کی کیفیت رکھی گئی ہے۔"

اس موقعہ پر آپ نے خاص طور پر کھلاڑی حضرات کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔ "اخلاقی ذہنی اور جسمانی تربیت کے لحاظ سے کھیلوں کی اہمیت بھی مسلم ہے۔ آپ اس تربیت کو صرف کھیل کے میدان تک ہی محدود نہ سمجھیں بلکہ جس طرح کھیل کے میدان میں آپ آگے نکلنے اور سبقت لیجانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی طرح آپ زندگی کے میدان میں بھی آگے نکلنے اور کامیابی سے ہمکنار ہونے کے لئے سرتوڑ جدوجہد کریں اور قوم و ملک کے لئے اپنی خدمات کے ذریعے ثابت کردکھائیں کہ آپ کھیل کے میدان کے ہی نہیں بلکہ زندگی کے میدان کے بھی شہسوار ہیں تا آپ کا نام آپ کے کارناموں کی وجہ سے قیامت تک روشن رہے۔"

تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے مزید فرمایا "میرے نزدیک کھیلوں میں سے باسکٹ بال کے کھیل کو ایک خصوصیت حاصل ہے اور وہ یہ کہ کھیل کے دوران اس میں متبادل کھلاڑیوں کو شامل کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔ یہ خصوصیت اس حقیقت کی نشاندہی کرتی ہے کہ دنیا کی کوئی چیز اور کوئی ذات ایسی نہیں کہ جس کے بغیر گزارہ نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا بدل پیدا کیا ہے صرف اور صرف ایک ہی ہستی ہے جس کا کوئی بدل اور قائمقام نہیں اور جو ہمیشہ قائم رہنے والی ہے اور وہ ہے خدا کی ذات۔ باقی سب فانی ہیں آج ہیں تو کل نہیں ان کا بدل اور قائمقام دنیا میں ہو سکتا ہے۔ کھیلوں میں سے یہ سبق ہمیں صرف باسکٹ بال کے کھیل سے ہی ملتا ہے۔"

آپ نے فرمایا۔ ان الفاظ کے ساتھ میں تمام کھلاڑیوں کو جو پاکستان کے مختلف شہروں سے یہاں آکر جمع ہوئے ہیں خوش آمدید کہتے ہوئے ٹورنامنٹ کے افتتاح کا اعلان کرتا ہوں۔ ابھی چونکہ ہمارے ملک میں کھیلوں کا رواج عام نہیں ہے اور انہیں مقبول بنانے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اس لئے نہایت ضروری ہے کہ بڑے بڑے شہروں کے نامور کھلاڑی اور ان کی مشہور ٹیمیں گاہے گاہے ملک کے ایسے حصوں میں جہاں ابھی کھیلوں کا زیادہ چرچا نہیں جمع ہوں اور اپنے اعلیٰ کھیل کا مظاہرہ کرکے کھیلوں کو ملک کے ہر حصے اور کونے میں مقبول بنائیں۔ اس لحاظ سے میں سمجھتا ہوں یہ ٹورنامنٹ اپنے اندر ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔"

(روزنامہ الفضل ربوہ 31 جنوری 1959ء)

دوسرا ٹورنامنٹ

دوسرا آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ 14، 15 اور 16 جنوری 1960ء کو ہوا جس میں پاکستان کی مشہور ٹیموں 'پولیس' ، 'برادرز' ، 'بمبئی سپورٹس کلب کراچی' ، 'سرگودھا' ، 'لائل پور' ، لاہور کالج اور آرمی انجینئرز کی ٹیموں نے شرکت کی۔

اس ٹورنامنٹ کا افتتاح حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے (آکسن) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے فرمایا۔

عالمی عدالت انصاف ہیگ کے صدر اور پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب نے اختتامی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔

یہ ٹورنامنٹ "برادرز" کلب لاہور نے جیتا مقابل پر پاکستان پولیس تھی۔ پوائنٹس اس طرح رہے برادرز 57 اور پولیس 40 اس کے بعد ہر سال یہ ٹورنامنٹ ربوہ میں منعقد ہوتا رہا اس کے بعد مخصوص حالات کی وجہ سے اس کا انعقاد تعطل کا شکار ہوگیا۔ باسکٹ بال کے کھیل کے فروغ میں جلد ہی جماعت احمدیہ کا کردار نمایاں نظر آنے لگا۔ اس کا اندازہ درج ذیل خدمات اور اعزازات سے لگایا جاسکتا ہے۔

جماعتی خدمات

(1) حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) 65-1962 سینٹرل زون (پنجاب) باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے صدر رہے۔ حضور دوبارہ منتخب ہوئے لیکن خلیفہ بننے کے بعد یہ عہدہ چھوڑ دیا۔

(2) 75'1974ء حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) پاکستان باسکٹ بال فیڈریشن کے صدر رہے۔

(3) مکرم چوہدری محمد علی صاحب کئی سال تک پاکستان باسکٹ بال فیڈریشن کے سینئر وائس صدر رہے۔ صدر پنجاب رہے اور لمبا عرصہ تک ممبر سلیکشن کمیٹی پاکستان رہے۔ آپ دو دفعہ پاکستانی ٹیم کے مینیجر کی حیثیت سے ترکی اور تھائی لینڈ گئے۔

(4) مکرم پروفیسر نصیر احمد خان صاحب سینٹرل زون (پنجاب) باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے اہم عہدیدار اور سلیکشن کمیٹی کے ممبر رہے۔

(5) میجر (ریٹائرڈ) شاہد احمد سعدی صاحب پاکستان باسکٹ بال ٹیم کے کپتان رہے آپ نے لمبا عرصہ پاکستان آرمی کی بھی نمائندگی کی اور کپتان بھی رہے۔ یہ پہلے احمدی کھلاڑی تھے جو اس مقام تک پہنچے۔

(6) مکرم عبدالرحیم احمد صاحب پاکستان کی قومی باسکٹ بال ٹیم کے کپتان رہے۔

(7) آج کل پروفیسر سراج الحق قریشی سیکرٹری پاکستان ریفری بورڈ ہیں۔ آپ گزشتہ چودہ سال سے ریفری بورڈ کے ممبر ہیں۔ آپ ایران اور ہانگ کانگ میں پاکستان کی نمائندگی کرچکے ہیں۔

چوہدری محمد علی صاحب نے بتایا کہ کافی عرصہ پہلے جاپان کی ٹیم پاکستان کے دورے پر آئی تھی اسے سرگودھا میں ہونے والے میچ میں سرگودھا ڈویژن نے ہرایا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس ٹیم میں یعنی سرگودھا ڈویژن کی First Five تمام کھلاڑی احمدی تھے۔

ربوہ میں ایک اور بڑا ٹورنامنٹ پہلی دفعہ ہوا یہ تھا نیشنل چیمپئن شپ جو پاکستان ائرفورس نے جیتا۔

ربوہ نے پنجاب، پنجاب یونیورسٹی، سرگودھا بورڈ، سرگودھا ڈویژن، فیصل آباد، ثانوی تعلیمی بورڈ، پاکستان یونیورسٹیز، اور ڈسٹرکٹ لیول اور پاکستان لیول کے سینکڑوں کھلاڑی پیدا کئے۔ اور ان اداروں میں نمائندگی کا شرف حاصل کیا۔

پنجاب کی اہم ٹیموں میں برادرز کلب لاہور Y.M.C.A کلب لاہور Heiay کلب اور فضل عمر کلب ربوہ شمار ہوتے تھے کئی سال تک فضل عمر کلب پنجاب کی رنرزاپ رہی اور متعدد کھلاڑی پنجاب کی ٹیم میں سلیکٹ ہوئے۔

پنجاب یونیورسٹیز چیمپئن شپ 63'1962ء میں ٹی آئی کالج نے جیتی چوہدری محمد علی صاحب اس ٹیم کے کوچ تھے۔ اس موقع پر مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب مہمان خصوصی تھے۔ اس ٹیم کے کپتان مکرم میجر (ریٹائرڈ) سعید احمد صاحب تھے ٹیم کے ممبران درج ذیل تھے لطیف احمد بھٹہ صاحب (حال نائب وکیل المال ثانی) سراج الحق قریشی صاحب، چوہدری سلطان احمد صاحب، خالد تاج صاحب، عبداللطیف جنید مشہود احمد شاہ صاحب، اور محمد رشید صاحب اس کے بعد کئی دفعہ ٹی آئی کالج کی ٹیم چیمپئن بنتی رہی۔ اس کے ساتھ ساتھ سرگودھا بورڈ کی چیمپئن شپ کا اعزاز بھی حاصل کیا۔ بہت سارے کھلاڑی بورڈ میں سلیکٹ ہوئے۔

1959ء میں پنجاب یونیورسٹی باسکٹ بال چیمپئن شپ رنرزاپ ٹی آئی کالج ربوہ رہا۔

64'1963ء مکرم لطیف احمد بھٹہ صاحب (نائب وکیل المال ثانی) پنجاب یونیورسٹی ٹیم اور پنجاب ٹیم کے کپتان رہے اور ساتھ ہی کمبائنڈ یونیورسٹیز کے کپتان بھی رہے۔

62-1961ء آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے زیر اہتمام ہوا جوتی آئی کالج ربوہ نے جیتا۔

آل انڈیا کی ٹیم 1960ء میں پاکستان آئی تو دوستانہ میچ کھیلنے ربوہ بھی آئی۔ فیصل آباد، سرگودھا اور ربوہ کی کمبائنڈ ٹیم بنی۔ اس کی کپتانی مکرم لطیف احمد بھٹہ صاحب نے کی۔

مکرم لطیف احمد بھٹہ صاحب نے اسلامیہ کالج لاہور کی کپتانی بھی کی اور 64-1963ء میں پنجاب یونیورسٹی چیمپئن شپ جیتی۔

خاکسار 85-1984ء میں گورنمنٹ ایف سی کالج لاہور کا کپتان رہا۔ اس دوران آل پاکستان کالجز ٹورنامنٹ میں F.C کالج لاہور رنرز اپ رہا۔ گورنمنٹ کالج لاہور چیمپئن بنا۔

مکرم عبدالرشید قریشی صاحب نے تین سال تک پاکستان آرمی ٹیم کی نمائندگی اور ٹیم کی طرف سے بہترین کھیل پیش کرتے رہے۔

مکرم ڈاکٹر منیر احمد مبشر صاحب نے کئی سال تک پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد کی کپتانی کی اور کئی ایک دفعہ ان کی ٹیم چیمپئن بنی۔

چند نمایاں کھلاڑی

اب ہم بعض کھلاڑیوں کے نام تحریر کرتے ہیں جنوں نے بورڈ لیول، یونیورسٹی لیول ڈسٹرکٹ لیول۔ ضلع لیول اور پاکستان لیول پر باسکٹ بال کا بہترین کھیل پیش کیا۔

میجر سعید احمد صاحب (ریٹائرڈ) نے پاکستان آرمی کی کپتانی کی۔

میجر ریٹائرڈ شاہد احمد سعدی صاحب نے پاکستان آرمی کی کپتانی کی اور پاکستان باسکٹ بال ٹیم کے کپتان رہے آپ پہلے احمدی کھلاڑی ہیں جنوں نے پاکستان آرمی کی کپتانی بھی کی اور پاکستان ٹیم کی کپتانی بھی کی۔

مکرم عبدالرحیم صاحب نے حبیب بینک کی کپتانی کی۔ ان کے ساتھ ساتھ مکرم ظہیر احمد شاہ صاحب لمبا عرصہ تک حبیب بینک کی نمائندگی کرتے رہے اور پاکستان کے کیمپ میں بھی شریک ہوئے۔

درج ذیل کھلاڑی بورڈ چیمپئن ٹیم کے رکن رہے۔

سید شکیل احمد صاحب، اعزاز رسول صاحب داؤد احمد صاحب، لطیف احمد جاوید صاحب، سعید احمد صاحب، متین احمد صاحب، حفیظ احمد صاحب، رشید احمد صاحب، ابرار احمد صاحب۔

درج ذیل کھلاڑی بورڈ اور یونیورسٹی میں سلیکٹ ہوئے۔

میجر ریٹائرڈ سعید احمد صاحب، نصیر بندہ صاحب، (سرگودھا ڈویژن کیپٹن بھی) مجید احمد صاحب مرحوم سرگودھا بورڈ اور پنجاب یونیورسٹی، پرویز طارق صاحب، سلطان شرلی لطف المنان، خالد تاج صاحب، کلیم اللہ فیضی صاحب، عقیل خان صاحب، عبدالرحمان صاحب، شریف الرحمان صاحب، (کیپٹن سرگودھا ڈویژن) نوید ہاشمی صاحب، سید منیر احمد صاحب، مرزا عبدالباسط صاحب۔ یونیورسٹی شارز۔ مرزا عبدالرشید صاحب، حفیظ الرحمان صاحب، نیاز احمد صاحب، نعیم کاہلوں صاحب، کریم احمد نذیر صاحب عرفان احمد خان صاحب، منور چوہدری صاحب، سعید اللہ صاحب، محمد اسلم خالد صاحب، طاہر احمد ورک صاحب، حافظ مسعود احمد صاحب، حبیب بینک کی نمائندگی کرتے رہے اور پاکستان کیمپ میں بھی شرکت کی۔

نیاز احمد صاحب نے بھی پاکستان ٹیم کے ساتھ جاپان کا ٹور کیا۔

درج ذیل کھلاڑیوں نے پاکستان کی مختلف مشہور ٹیموں کی نمائندگی کی سجاد احمد صاحب HBL ظہیر شاہ HBL عبدالرحیم HBL آجکل محمود احمد ناصر صاحب (بگو) اور زاہد احمد صاحب HBL کی نمائندگی کررہے ہیں۔

مکرم کریم احمد صاحب واپڈا کی نمائندگی کرتے رہے اور پاکستان جونیئر ٹیم میں سلیکٹ ہوئے۔

1992ء میں PSB میں چار لڑکوں نے شرکت کی ان میں ملک ہود احمد صاحب پاکستان PSB کے کپتان مقرر ہوئے اور پشاور ڈویژن نیشنل باسکٹ بال چیمپئن شپ میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ (بھرپور کوشش کی گئی ہے کہ اکثر کھلاڑیوں کے نام آجائیں)۔ یہ تھیں وہ خدمات جو جماعت احمدیہ نے پاکستان میں باسکٹ بال کے فروغ کے لئے انجام دیں اور قومی لیول کے بہترین کھلاڑی پیدا کئے جب تک ربوہ میں آل پاکستان ٹورنامنٹ باقاعدگی سے ہوتا رہا ساتھ ساتھ کھلاڑی بھی قومی لیول کے پیدا ہوتے رہے۔ لیکن حالات کی وجہ سے جب سے یہ ٹورنامنٹ بند ہوا ہے پاکستان میں باسکٹ بال کے کھیل میں وہ نکھار اور حسن نہیں آیا جو کافی عرصہ پہلے تھا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ کھیلوں کے میدانوں کو ہر قسم کی مداخلت سے آزاد کردینا چاہئے کیونکہ کھیل عالمی معاشرہ کی تعمیر میں بہترین کردار ادا کرسکتے ہیں کھلاڑی اپنے ملک و قوم کا سفیر ہوتا ہے کھیل میں دلچسپی اور فروغ قوموں کے صحت مند ہونے کی دلیل ہوتے ہیں۔

آجکل ربوہ میں فضل عمر کلب ربوہ باسکٹ بال کے فروغ کے لئے کافی محنت کررہا ہے اور باقاعدہ کھیل ہورہا ہے۔ پچھلے دنوں فضل عمر کلب نے فیصل آباد ڈویژنل چیمپئن شپ 1999ء جیتی۔ فاتح ٹیم ان کھلاڑیوں پر مشتمل تھی۔

جاوید احمد کپتان
ہود احمد ایوب
اثمار حیدر
مسعود کاشف
محمود
خالد
لطف النور

فیصل آباد ڈویژن ٹیم نے نیشنل انٹر ڈویژن چیمپئن شپ منعقدہ سرگودھا 1999ء میں پانچویں پوزیشن حاصل کی۔ فضل عمر کلب کے درج ذیل کھلاڑی ڈویژن ٹیم میں شامل تھے۔

ہود احمد ملک کیپٹن
جاوید احمد
اثمار احمد
مسعود کاشف
محمود

فیصل آباد ڈویژن کے مینجر اور کوچ مکرم لطیف احمد بھٹہ صاحب تھے۔

خدام الاحمدیہ ایسی کھیلیں رائج کریں جو آئندہ زندگی میں بھی کام آئیں

حضرت مصلح موعود نے 2 جون 1946ء کو خدام میں کھیلوں کو رائج کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا۔

آج خدام الاحمدیہ کو ایک اور ہدایت دینا چاہتا ہوں۔ یہ ہدایت پہلے بھی بارہا دے چکا ہوں کہ نوجوانوں میں ایسی کھیلیں رائج کی جائیں جو ان کی زندگی میں کام آئیں۔ میں 1941ء سے یہ بتاتا چلا آرہا ہوں لیکن ابھی تک خدام نے اس طرف توجہ نہیں کی۔ مثلاً دوڑنے کی مشقیں ہیں۔ آگ بجھانے کی مشق ہے۔ آگ میں سے کود کر نکلنے کی مشق ہے۔ اونچی جگہ سے کودنے کی مشق ہے۔ تیرنے کی مشق ہے۔ یہ سب ہنر ایسے ہیں جن سے مردانگی پیدا ہوتی ہے اور یہ باتیں آئندہ زندگی میں کام آتی ہیں۔ اس کے علاوہ کان، ناک اور آنکھ کی قوتیں بڑھانے کے متعلق میں نے کہا تھا۔ مشق کرنے سے یہ قوتیں زیادہ تیز ہوجاتی ہیں اور ایسا آدمی جس کی یہ قوتیں تیز ہوں بہت سے ایسے کام کرسکتا ہے۔ جسے عام آدمی نہیں کرسکتے۔

(الفضل 30۔ ستمبر 1960ء)

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم نصیرالدین انجم صاحب مکان نمبر 17 دارالفتوح ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ مقصودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری شمس الدین صاحب آف گوٹھ چوہدری شاہ دین صاحب ضلع نوشہرو فیروز سندھ مورخہ 20۔ اپریل 2000ء کو وفات پاگئیں۔ ان کی عمر 65 سال تھی آپ پیدائشی احمدی تھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں آپ کی نماز جنازہ 21۔ اپریل کو بیت المبارک میں محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں بعد تدفین محترم مولانا جمیل الرحمٰن صاحب رفیق نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

احباب کی خدمت میں مرحومہ کی بلندی جات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم شیخ محمود احمد سعید صاحب مرحوم واقف زندگی کی اہلیہ محترمہ کو مورخہ 22-4-2000 کو دل کا شدید حملہ ہوا ہے C.U.اوارڈ میں داخل ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم بشارت احمد رانا صاحب ابن مکرم محمد صدیق صاحب رانا ناصر آباد غربی ربوہ کی ٹانگ کا آپریشن 19-4-2000 کو سروسز ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (محترمہ صفیہ اختر صاحبہ بابت ترکہ مکرم فضل الٰہی صاحب)

محترمہ صفیہ اختر صاحبہ بنت مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب ساکن ننگل والا ڈاکخانہ مدو کاہلواں تحصیل و ضلع نارووال نے درخواست دی ہے کہ میرے والد۔ قضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام دو قطعات نمبر 6/19 و نمبر 45/19 محلہ دارالنصر رقبہ ڈیڑھ کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہیں۔ یہ قطعات جملہ ورثاء کے نام بمطابق حصص شرعی منتقل کر دیئے جائیں۔ میرا حصہ میرے چھوٹے بھائی مکرم تنویر احمد صاحب کے نام منتقل کردیا جائے۔ مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ دیگر ورثاء کے شرعی حصے ان کے نام منتقل کر دیئے جائیں۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1۔ مکرم منیر احمد صاحب (بیٹا)
2۔ محترمہ صفیہ اختر صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم بشیر احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم تنویر احمد صاحب (بیٹا)
5۔ محترمہ بشریٰ الطاف صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عثمان احمد صاحب لاہور کو 20۔ نومبر 1999ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے حضور پر نور نے "عامر عثمان" نام عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم شیخ اظہار احمد صاحب محمودٹی وی ہال روڈ لاہور کا پوتا اور مکرم شیخ محمد اشرف صاحب کا نواسہ ہے۔

احباب سے نومولود کے نیک صالح اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

Solicitors یا Barristers

(مرسلہ:۔ نظارت تعلیم۔ صدر انجمن احمدیہ۔ پاکستان)

وہ طلباء و طالبات جو پاکستان سے L.L.B کی تعلیم مکمل کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ برطانیہ میں Solicitors یا Barristers کے لئے Qualify کریں تو سب سے پہلے متعلقہ اتھارٹی اس بات کی تسلی کرتی ہے کہ مندرجہ بالا کے لئے Qualify کرنے کے لئے کیا طالب علم کی قانون کی ڈگری جو اس نے پاکستان سے حاصل کی ہے At Par ہے کہ نہیں۔ اگر نہیں تو L.L.B کرنے والے طلبہ کو عام طور پر ہر دو سال پر محیط کورس مکمل کرنا پڑتا ہے جس کو Common Professional Examination (CPE) کہا جاتا ہے اور یہ کورس برطانیہ کی مختلف یونیورسٹیاں کرواتی ہیں۔ اس کو مکمل کرنے کے بعد Solicitors یا Barristers کے پروگرام کی طرف جانے کی اجازت ہوتی ہے۔

برطانیہ کی تقریباً تمام یونیورسٹیاں بنیادی قانون کی ڈگری دیتی ہیں اور اس کے بارے میں مکمل معلومات اس ایڈریس پر لکھ کر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

General Council of the Bar
3 Bedford Row
London WC 1R 4DB
U.K.

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پشاور میں افغان کمانڈر قتل

پشاور میں افغانستان کے صوبے بدخشان کے کمانڈر مولوی محمد صدیق اللہ کو نامعلوم افراد نے یونیورسٹی ٹاؤن کے علاقے میں قتل کر دیا۔ ایک ماہ کے اندر پشاور میں یہ دوسرے افغان کمانڈر کا قتل ہے۔

بھارت کی بحری مشقیں

بھارت جنوبی چین کے سمندر میں بحری مشقیں کرے گا۔ بحری جاسوسی طیارہ اور ایٹمی آبدوز بھی حصہ لے گی۔ ویت نام اور جنوبی کوریا کے ساتھ بھی مشترکہ بحری مشقوں کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ بھارت وزیر دفاع جارج فرنانڈس نے کہا کہ بحری قزاقی کا مقابلہ کرنے کیلئے جاپان اور ویت نام بھارت کے پارٹنر کے طور پر سامنے آرہے ہیں۔

کئی بھارتی صوبوں میں قحط

بھارت کے پانچ صوبوں میں قحط کی صورت حال مزید خراب ہو گئی۔ پانی کیلئے کوشاں شہریوں پر لاٹھی چارج کیا گیا۔ پانچوں صوبوں میں اناج چارے اور پانی کی شدید قلت ہے۔ گجرات اور راجستھان میں حالات زیادہ خراب ہیں۔ گجرات میں قحط 85ء سے بھی زیادہ سنگین ہے۔ اڑیسہ میں درجہ حرارت 44 سنٹی گریڈ تک بڑھنے سے مزید اضلاع لپیٹ میں آگئے۔

سعودی عرب میں مسجد کی بندش پر جھڑپیں

سعودی عرب میں اسماعیلی فرقے کی مسجد کی بندش پر جھڑپیں ہونے سے سیکیورٹی افسر ہلاک ہوگیا۔ گورنر نجران کی مظاہرین سے مذاکرات پر آمادگی پر معاملہ ختم ہوگیا۔

کارگل کی طرح پھر شکست دیں گے

بھارتی وزیر دفاع جارج فرنانڈس نے کہا ہے کہ پاکستان پر گہری نظر ہے۔ کارگل کی طرح پھر شکست دیں گے۔ کشمیر میں درپردہ لڑائی کو پاکستان بڑھاوا دے رہا ہے۔

90 روسی فوجی ہلاک 18 ٹینک تباہ

چیچن جانبازوں نے ایک تازہ حملے میں روسی فوج کے ایک قافلے پر حملہ کرکے 90 روسی فوجیوں کو ہلاک کردیا جبکہ 18 ٹینک تباہ کردیئے۔ 23 ٹینکوں پر مشتمل قافلہ چیچنیا کے جنوب میں سرزن یورٹ نامی علاقے سے گزر رہا تھا کہ چیچن جانبازوں نے اچانک حملہ کردیا۔ لڑائی 4 گھنٹے جاری رہی جس میں 50 جانبازوں نے حصہ لیا۔ فوج نے گروزنی کے اردگرد کے جنگلوں اور پہاڑوں پر مجاہدین کی تلاش شروع کردی ہے۔ اہم ٹھکانوں پر حملے جاری ہیں۔

13 ہزار جانباز شہید

چیچنیا کی جنگ میں 13۔ ہزار مجاہدین شہید ہوئے۔ یہ جنگ 10 ماہ جاری رہی۔ یہ انکشاف روسی فوج کے نائب چیف نے کیا۔ اس سے قبل روسی وزارت دفاع نے بتایا تھا کہ اس لڑائی میں 3 ہزار سے کم روسی فوجی ہلاک ہوئے تھے۔

ملائیشیا میں 20۔ افراد اغوا

ملائیشیا کے ایک جنوبی جزیرے سے غیر ملکی سیاحوں سمیت 20۔ افراد کو اغوا کرلیا گیا۔ 6۔ مسلح فلپائنیوں کے ہاتھوں گرفتار ہونے والوں میں فرانس، جرمنی، لبنان، فن لینڈ، فلپائن اور جنوبی افریقہ کے سیاح شامل ہیں۔

بہار اسمبلی میں مارکٹائی

بھارتی صوبہ بہار کی اسمبلی میں مارکٹائی کی وجہ سے اجلاس ملتوی کردیا گیا۔ ہنگامہ آرائی اس وقت شروع ہوئی جب اپوزیشن نے وزیراعلیٰ رابڑی دیوی کو مجرم کہا۔ دونوں دھڑوں نے مائیک توڑ دیئے اور کرسیوں سے ایک دوسرے پر حملے کئے۔ یاد رہے کہ رابڑی دیوی کو سی بی آئی نے کرپشن کا ملزم قرار دے کران کے وارنٹ گرفتاری جاری کردیئے تھے۔

تائیوان نے انکار کردیا

تائیوان کے صدر چن شائی نے چینی دباؤ کو مسترد کرتے ہوئے ون چائنا تجویز ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ اور کہا کہ تائیوان کو یہ اصول کسی بھی طرح منظور نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم لوکل گورنمنٹ بنکر نہیں رہیں گے۔ ون چائنا کا اصول تسلیم کرنے کا مطلب اپنے معاملات میں چین کو مداخلت کی دعوت دینا ہے۔

مالوکو میں عیسائی مسلم فسادات

انڈونیشیا کے جزیرے مالوکو میں عیسائی مسلم فسادات کے دوران ایک بس پر بم سے حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں چار افراد ہلاک اور کرنل سمیت 18 زخمی ہوگئے۔

زمبابوے میں سیاہ اور سفید میں کشیدگی

زمبابوے میں سیاہ اور سفید فاموں کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ دو گوروں کو کالوں نے ہلاک کر دیا۔ ان سفید فام زمینداروں کی ہلاکت سے کشیدگی میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ ہلاک ہونے والے ایک سفید فام زمیندار کے جنازے کے شرکاء نے صدر رابرٹ موگابے کو تمام کشیدگی کا ذمہ دار قرار دیا۔

تبدیلی فون

○ دفتر امانت تحریک جدید کا نیا ٹیلی فون نمبر 213572 ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(افسر امانت)

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 25 اپریل۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 24 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 26-اپریل۔ غروب آفتاب۔ 6-47
جمعرات 27-اپریل۔ طلوع فجر۔ 3-56
جمعرات 27-اپریل۔ طلوع آفتاب۔ 5-25

اب لگاتار فیصلے آئیں گے

قومی احتساب بیورو (نیب) کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل سید محمد امجد نے بتایا ہے کہ چار پانچ ہفتوں میں احتساب عدالتوں سے لگاتار فیصلے آئیں گے۔ انہوں نے ایک انٹرویو میں کہا کہ لندن میں شریف فیملی کے فلیٹس کی فروخت رکوانے کیلئے مختلف اقدامات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ عدلیہ احتساب آرڈی ننس سے مستثنیٰ نہیں۔ رائے ونڈ فارم کی تحقیقات کافی آگے بڑھ چکی ہے۔ حسین نواز کے معاملات دو تین ہفتوں میں سامنے آجائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن کو مکمل ختم کرنا ممکن نہیں۔ تمام قوانین بدلنے پڑیں گے۔ چیئرمین سی بی آر پارلیمنٹ کے احکامات کو منسوخ کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے ایسے معاملات کی کوئی تربیت نہیں نہ میں نے قانون پڑھا ہے۔ غیر جانبدارانہ احتساب انتہائی مشکل کام ہے۔

بڑے سمگلروں کو پکڑیں گے

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ چھوٹے تاجروں کے خلاف فوری کارروائی نہیں ہوگی بڑے سمگلروں کو پکڑیں گے۔ باڑہ مارکیٹوں کے خلاف آپریشن کی ڈیڈ لائن نہیں بڑھے گی۔ تاجر ہمیں ٹھوس تجاویز دیں۔

حکومت تاجر مذاکرات ناکام

حکومت اور تاجروں کے درمیان باڑہ مارکیٹوں کے خلاف آپریشن کی تاریخ میں توسیع کے مسئلہ پر مذاکرات ناکام ہو گئے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ تاجر ہڑتال کرنا چاہتے ہیں تو کچھ دن آرام کرلیں۔ ڈیڈ لائن میں تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سمگلنگ تاجروں کی ملی بھگت کے بغیر ممکن نہیں۔ تاجروں نے موقف اختیار کیا کہ باڑہ مارکیٹوں پر چھاپے مارنے کی بجائے سمگلروں کے گوداموں پر چھاپے مارے جائیں۔

یکم مئی سے آپریشن ہوگا

حکومت نے واضح کر دیا ہے کہ یکم مئی سے تاجروں کی باڑہ مارکیٹوں پر ایکشن ہوگا۔ اس تاریخ میں توسیع نہیں کی جائے گی۔ حکومت ہڑتال کی دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہوگی۔

یکم مئی کو ہڑتال کا اعلان

تاجروں نے یکم مئی کو ہڑتال کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ اعلان باڑہ مارکیٹوں کے خلاف آپریشن کے حکومتی اعلان کے خلاف کیا گیا ہے۔

ضلعی حکومتوں کی مدت 3 سال

قومی تعمیر نو بیورو کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ تنویر حسین نقوی نے کہا ہے کہ ضلعی حکومتیں آئین کے مطابق ہیں۔ ان کی مدت 3 سال ہوگی۔

میٹرک کے امتحانات سے فارغ طلباء و طالبات کیلئے وقت کا بہترین مصرف

مورخہ یکم مئی 2000ء سے نئی کلاسز شروع ہو رہی ہیں اندرون اور بیرون ملک کام آنے والے ڈپلومہ اور شارٹ کورسز میں داخلے کی آخری تاریخ 30 اپریل 2000ء ہے۔ طالبات کے لئے علیحدہ لیب اور کلاسز (صبح و شام) مزید معلومات بذریعہ فون 212034 یا کالج واقع 23۔ شکور پارک ربوہ آکر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

کراچی میں اعلیٰ زیورات خریدنے کے لیے معروف نام

الرّحیم جیولرز حیدری اور الرّحیم نو جیولرز حیدری

اور اب

الرّحیم سیون سٹار جیولرز

مین کلفٹن روڈ

مہران شاپنگ سینٹر
کہکشاں بلاک نمبر 8
کلفٹن کراچی
فون 0231-664 - 5874164

ضرورت برائے سٹاف

(1) دفتری کام کے لئے عمر کی معیاد کم از کم 25 سال سے 35 سال ہونی چاہیے۔ اور تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک ہونی چاہیے۔
(2) گھریلو خادم کے لئے عمر کی معیاد کم از کم 25 سال سے 35 سال ہونی چاہیے۔ تعلیمی قابلیت لازمی نہیں

انٹرویو بالمشافہ سہ پہر 3 بجے سے 6 بجے تک ملیں

میاں بھائی گلی نمبر 5 کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون نمبر 7932517، 16-7932514